قارئین بنام مدیر

گستاخ رسول کیلئے سزا / مولانا محمد صادق مغل راولپنڈی

افکار و تاثرات

گناہوں کا بوجھ / محمد معین الدین احمد کراچی

اجتہاد کا حق / مولانا سید تصدق بخاری

گستاخ رسول کے لیے سزا کا تعین

گذشتہ دنوں پارلیمنٹ نے یہ تجویز منظور کی ہے کہ گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قانوناً موت کی سزا مقرر ہونی چاہیے۔ ایسے قانون میں درج ذیل ترمیمات کے مطالبہ کی ضرورت ہے۔

۱۔ ایسے جرم کا مرتکب قرار پانے کے لیے قانون میں مکمل وضاحت ضروری ہے۔

۲۔ ایسا قانون پاکستان کے غیر مسلموں کے لیے تو یوں کفایت کر سکتا ہے کہ کوئی صاحب ہوش و حواس غیر مسلم شہری ایسے جرم کا مرتکب قرار پائے تو وہ قانون کی گرفت میں آسکے مگر پاکستان کے مسلمانوں کے لیے اس میں مزید جامعیت کی ضرورت ہے۔

۳۔ گو ایک مسلمان سے ایسے جرم کا ارتکاب کا امکان، امکان بعید ہے تاہم بطور رستہ باب مسلمانوں کے لیے ایسے قانون میں جامعیت چاہیے مثلاً یوں ہو کہ پاکستان کا کوئی بھی عاقل بالغ مسلمان شخص اختیاری طور پر، اگر ضروریات دین میں سے کسی مسلّمہ اہم امر مثلاً توحید و رسالت قرآن مجید، ختم نبوت اور آخرت کا منکر، یا خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں توہین کا مرتکب قرار پا کر مشرک یا کافر یا زندیق قرار پائے تو اسے ایسے جرم میں قانوناً بطور مرتد، موت کی سزا مقرر ہونی چاہیے۔

۴۔ مذکورہ قانون میں انتہائی احتیاط اور مکمل تحفظ بھی لازمی ہے، اس لیے کہ پاکستان میں مسلمان کہلانے والے کئی فرقے ہیں ان کے نظریات میں اختلاف بلکہ مخالفت بھی ہے، عین ممکن ہے کہ کسی فرقہ کا کوئی فرد اپنے مخصوص معیار کی رو سے دوسرے فرقہ کو ایسا الزام دے کر مذکورہ قانون کا سہارا لینے اور فرقہ واریت کو مزید ہوا دینے کی کوشش کرے للذا اس میں احتیاط و تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ اگر مذکورہ الزام لگانے والا مدعی، وہ جرم ثابت کرنے میں ناکام رہے تو